

تفسیر "فصل الخطاب" سے اقتباسات (حصہ چہارم)

<?xml encoding="UTF-8">

معجزات حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ والہ وسلم

جبکہ یہ امر ثابت ہو گیا کہ قرآن میں معجزات کو "آیات و بینات" کے نام سے تعبیر کئے جاتے ہیں تو اب قرآن میں تلاش کریں تو حسب ذیل ستائس (27) مقامات پر واضح اور صاف الفاظ میں ثبوت ملتا ہے کہ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کع بھی معجزات عطا ہوئے ہیں۔

نمبر (1)

"ولقد انزلنا الیک آیات بینات. وما یکفر بہا الا الفاسقون." یقیناً ہم نے اتارے ہیں آپ پر روشن معجزات اور نہی انکار کرسکتے انکا مگر فاسق لوگ " (البقرہ#99)

نمبر (2)

"وقال الذین لا یعلمون لولا یکلمنا اللہ اوتاتینا ایه. کذلک قال الذین من قبلهم مثل قولهم. تشابهت قلوبهم. قد بینا الایات لقوم یوقنون" جو لوگ علم نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کیوں ہم سے خدا بات نہیں کرتا یا کوئی خاص معجزہ ہمارے پاس کیوں نہیں آتا. ایسا ہی کہتا تھا انہوں نے جو ان سے پہلے تھے انہیں کا سا قول ان سب کے دل ایک سے ہیں یقیناً ہم نے معجزات ظاہر کردئے ان لوگوں کیلئے جو یقین لائے۔ " (البقرہ#118)

نمبر (3)

"فان زللت من بعد ماجآءتکم البینات فاعلموا ان اللہ عزیز حکیم" اگر تم نے لغزش کی بعد اسکے کہ معجزے تمہاری طرف آچکے تو جان لو کہ اللہ زبردست ہے ہر کام ٹھیک کرنے والا ہے۔ " (البقرہ#209)

نمبر (4)

"کیف یرہدی اللہ قوماکفروا بعد ایمانهم وشهدوا ان اللہ الرسول حق و جاءهم البینت." کیونکر خدا راہ راست

پرلائے گا ان لوگوں کو جنہوں نے ایمان لانے کے بعد پہر کفر کیا حالانکہ انہوں نے گواہی دی کہ رسول سچا ہے اور انکے پاس معجزہ آئے۔" (ال عمران#86)

نمبر (5)

"وماتاتهم من اية من ايات ربهم الا كانوا عنها معرضين" ان لوگوں کے سامنے جو بھی معجزہ انکے پروردگار کی طرف سے آتا ہے یہ اس سے روگردانی ہی کرتے ہیں۔" (الانعام#4)

نمبر (6)

"قد نعلم انه ليحزنك الذي يقولون فانهم لا يكذبونك ولكن الظالمين بآيات الله يجحدون۔" ہمیں معلوم ہے کہ آپ کو ان لوگوں کی باتوں سے رنج ہوتا ہے تو یہ آپ ہی کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم اللہ کے معجزوں کا جان بوجہ کرانکار کرتے ہیں۔" (الانعام#33)

نمبر (7)

"والذين كذبوا بآيتنا صم وبكم في الظلمات۔" جنہوں نے جھٹلایا ہمارے معجزوں کو یہ بہرے ہیں اور گونگے ہیں، تاریکی میں مبتلا ہیں" (الانعام#39)

نمبر (8)

"واذا جاءك الذين يؤمنون بآيتنا فقل سلام عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة۔" جب آئیں آپکے پاس وہ لوگ جو ہمارے معجزوں پر ایمان لاتے ہیں تو کہیئے کہ سلامتی تمہارے واسطے ہے۔ تمہارے پروردگار نے اپنے اوپر فرض کر لیا ہے رحمت سے کام لینا" (الانعام#54)

نمبر (9)

"واذا جاءتهم اية قالوا لن نؤمن حتى نؤتي مثل ماوتي رسل الله۔ الله اعلم حيث يجعل رسالته۔" جب انکے پاس کوئی معجزہ آتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ویسی ہی باتیں نہ آئیں جو اور پیغمبروں کو ملی تھیں۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنا پیغام کس طرح بھیجے" (الانعام#124)

نمبر (10)

"فقد جاءكم بينة من ربكم وهدى ورحمة. فمن اظلم ممن كذب بايت الله و صدف عنها. " يقينا آيا تمہارے پاس معجزہ تمہارے پروردگار کی جانب سے اور ہدایت و رحمت، تو پھر کون زیادہ ظالم ہوگا اس سے کہ جو اللہ کی طرف کے معجزات کی تکذیب کرے اور ان سے روگردانی کرے۔ " (الانعام#157)

نمبر (11)

"واذا بدلنا آية مكان آية والله اعلم بما ينزل قالوا انما انت مفتتر. بل اكثرهم لا يعلمون. " معجزہ بھیج دیتے ہیں اور اللہ زیادہ واقف ہے اس چیز کے متعلق جسے وہ اتارتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ تم تو اپنے دل سے گھڑتے ہو بلکہ اکثر ان میں سے علم نہیں رکھتے " (النحل#101)

نمبر (12)

"ان الذين كايؤمنون بايات الله لايهديهم الله ولهم عذاب اليم. " وہ جو ایمان نہیں رکھتے اللہ کے معجزات پر اللہ انہیں جبرا راہ راست تک نہیں پہنچائے گا اور انکے لئے دردناک سزا مقرر ہے " (النحل#104)

نمبر (13)

"ونحشرهم يوم القيامة على وجوههم عميا و بكما و صما. ذلك جزاؤهم بتمهم كفروا باياتنا. " اور ہم روز قیامت اندھا، گونگا اور بہرا محشور کریں گے یہ انکا بدلا ہے اسکا کہ انہوں نے ہمارے معجزات سے انکار کیا " (بنی اسرائیل#97/98)

نمبر (14)

"ومن اظلم ممن ذكر بايات ربه فاعرض عنها. " اور اس سے بڑھکر کون ظالم ہوگا جسکو اسکے پروردگار کی طرف کے معجزات کے ذریعہ سے یاد دہانی کرائی گئی مگر اس نے روگردانی کی " (کہف#57)

نمبر (15)

"افرءيت الذي كفر باياتنا. " کیا دیکھا آپ نے اس شخص کو جس نے انکار کیا ہمارے معجزات کا " (المریم#77)

نمبر (16)

"وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ." اور اسی طرح اتارا ہم نے اسے روشن معجزوں کی حیثیت سے اور اللہ منزل تک پہنچاتا ہے جسے چاہتا ہے " (الحج#16)

نمبر (17)

"وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ." اور وہ جو اپنے پروردگار کے معجزات پر ایمان لاتے ہیں " (المؤمنون#58)

نمبر (18)

"وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ." اور ہم نے اسمیں معجزے اتارے ہیں جو روشن ہیں " (النور#1)

نمبر (19)

"وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبِينَاتٍ وَمَثَلًا لِمَنْ خَلَا مِنْ قَبْلِكَم." یقیناً ہم نے تمہاری طرف اتارے ہیں واضح معجزات اور ویسی ہی باتیں جو پہلے والوں کو ملی تھیں " (النور#34)

نمبر (20)

"لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُبِينَاتٍ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ." ہم نے اتارے ہیں روشن معجزات اور اللہ جسکو چاہتا ہے راہ راست تک پہنچنے کی توفیق خاص عطا کرتا ہے " (النور#46)

نمبر (21)

"وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سِيرِكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا." اور کہئے! الحمد لله! عنقریب ہم تمہیں معجزات دکھائیں گے جنہیں تم پہنچانتے ہو گے " (النمل#93)

نمبر (22)

"واذا راوا اية يستسخرون. وقالوا ان هذا آلا سحرمبين." جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو مذاق اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ نہیں ہے مگر کہلا ہوا جادو" (الصافات #14/15)

نمبر (23)

"ویریکم اياته فأى ايات الله تنكرون." اور دکھلا رہا ہے تمکو وہ اپنے معجزات تو اللہ کے کن کن معجزات کا تم انکار کرو گے" (المؤمن #81)

نمبر (24)

"واذا علم من اياتنا شيئاً (ن) اتخذها هزوا." جب ہمارے معجزات میں انکو کسی کا علم ہوتا ہے تو یہ اسکا مذاق اڑاتے ہیں" (الجاثیہ #9)

نمبر (25)

"واذا تتلى عليهم اياتنا بينات قال الذين كفروا للحق لما جاءهم هذا سحر مبين." اور جب انکے سامنے پیش کئے جاتے ہیں ہمارے روشن معجزات تو جو لوگ انکار کرتے ہیں وہ حق کو دیکھ کر کہتے ہیں کہ یہ تو کہلا ہوا جادو ہے" (الاحقاف #7)

نمبر (26)

"و اذا قال عيسى بن مريم يا بنى اسرائيل انى رسول الله اليكم مصدقا لما بين يدي من التورات ومبشرا برسول ياتى من بعد اسمہ احمد. فلما جاءهم بالبينات قالوا هذا سحرمبين." اور جب کہ عیسیٰ بن مریم نے کہ اے بنی اسرائیل! میں اللہ کا رسول ہوں تمہاری جانب تصدیق کرنے والا اس توریت کی جو میرے پہلے تھی اور بشارت دینے والا ایک رسول کی جو میرے بعد آئیگا اسکا نام احمد ہوگا. اب جب وہ آیا انکی طرف معجزات کے ساتھ تو انہوں نے کہا کہ یہ کہلا ہوا جادو ہے" (الصف #6)

نمبر (27)

"وماتفرق الذين اوتوا الكتاب الا من بعد ما جاءتهم البينة." اور نہیں اختلاف کیا ان لوگوں نے کہ جنہیں کتاب

عطا ہوئی مگر بعد اس کے کہ انکی طرف معجزہ آگیا" (البینۃ#4)

ان تمام آیات سے ظاہر ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ والہ وسلم بھی اسی طرح "آیات" اور "بینات" کے ساتھ مبعوث ہوئے تھے جس طرح سابق کے انبیاء۔ اسکے علاوہ آیات 22، 25، 27 میں بار بار اس تذکرہ سے کہ وہ لوگ سحر کہتے تھے صاف معلوم ہوتا ہے کہ انکو غیر معمولی اور تمام انسانی طاقتوں سے بالاتر مظاہرات نظر آ رہے تھے جس کا انکے پاس سوا الزام جادوگری کے اور کچھ نہ تھا۔

اب اسے تعصب کی بناء پر دہاندلی کے سوا کیا کہا جائے کہ عیسائی مبلغین اس پر زور دیتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے معجزہ دکھانے کا دعویٰ نہیں کیا اور نہ انہیں خداوند عالم کی جانب سے معجزات عطا کئے گئے۔ پادری فندر نے اپنی کتاب "میزان الحق" میں اس پر کافی خامہ فرسائی کی ہے۔ بات یہ ہے کہ سنت الہیہ یہ رہی ہے کہ تمام انبیاء (ع) کے معجزے یکساں نہ تھے بلکہ ہر نبی کو حکمت و مصلحت کے اعتبار سے خاص معجزات عطا کئے گئے۔ ہمارے رسول (ص) کو بھی اللہ کی طرف سے خاص معجزے دئیے گئے۔ مشرک لوگ عناد اور تعصب سے ان تمام معجزوں سے سرتابی کرتے ہوئے کبھی مضحکہ کے انداز میں اور کبھی بہانے کے طور پر نئے نئے معجزوں کی فرمائش کرتے تھے۔ حقیقت طلبی کے جذبہ سے انہیں بلکہ صرف اپنے انکار کی سخن پروری کیلئے اور کبھی یہ تقاضا کرتے تھے کہ بالکل وہی معجزہ جو سابق انبیاء کو مل چکے ہیں ان کو دئیے جائیں انکے جواب میں کبھی یہ کہا گیا ہے کہ یہ معجزات پہلے انبیاء کو عطا ہوئے پہر بھی تو لوگوں نے تکذیب کی۔ پھر اب انہی معجزات کو دکھانے کا کوئی حاصل نہیں۔

"وما من عنان نرسل بالایت الا ان کذب بها الاولون۔" اور ہمیں معجزات کے بھیجنے سے بجز اسکے اور کوئی وجہ مانع نہیں ہوئی کہ پہلوں نے انہیں جھٹلایا" (بنی اسرائیل#59)

اور کبھی خالق کی طرف سے یہ کہا گیا کہ اگر یہ معجزے دیکھیں گے تب بھی ایمان نہیں لائیں گے "وما یشعركم انھا اذا جاءت لا يؤمنون۔" اور تمہیں کیا معلوم یہ یقینی بات ہے کہ جب معجزہ آئیگا تو تب بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے" (الانعام#109)

اور کبھی یہ کہا گیا کہ معجزے تمہارے سامنے موجود ہیں اگر تم ایمان لانا چاہتے ہو تو وہ کافی ہیں "قدینا الایت لقوم یوقنون" جو لوگ یقین رکھتے ہیں انکو تو اپنی نشانیاں صاف طور پر دکھا چکے" (البقرہ#118) حقیقت یہ ہے کہ اگر ہر فرد کی فرمائش پر ہی معجزہ ہونے لگے تو معجزہ بازیچہ اطفال بن جائے اسکی غیر معمولی عظمت و اہمیت ہی باقی نہ رہے۔

یقیناً آیات اور معجزات کا پیش کرنا صرف لوگوں کی طلب پر ہی نہیں ہوتا بلکہ جود نبی و رسول کی مرضی پر ہی نہیں ہوتا۔ وہ صرف خداوند عالم کی حکمت و مصلحت کی بناء پر ہوتا ہے اور اسی لئے ارشاد ہوا ہے "وماکان لرسول ان یاتی بایة الا باذن اللہ۔" کسی رسول کو اختیار نہیں کہ وہ کسی آیت کو ظاہر کرے مگر خدا کے حکم سے" (الرعد#38) اور اسی کو خاص انداز میں رسول (ص) کو مخاطب کر کے ارشاد کیا جس سے درحقیقت عام لوگوں کی تنبیہ مقصود ہے

"وان کان کبر علیک اعراضهم فان استطعت ان تبغی نفقا فی الارض او سلما فی السماء فتاتیهم بایة۔" اگر آپ پر انکی روگردانی بہت سخت گراں گزرتی ہے تو اگر آپ میں قدرت ہو تو زمین میں کوئی سرنگ لے جانے یا آسمان پر سیڑھی لگانے کی تو ایسا کیجئے اور کوئی آیت پیش کر دیجئے (ایسی جسے یہ لوگ ضرور مان ہی لیں) "الانعام#35) اسکا مطلب یہ ہے کہ اللہ کی پیش کی ہوئی آیتیں انکے ایمان لانے کے لئے بیکار ثابت ہوئیں تو اب رسول (ص)

کے امکان میں نہیں ہے کہ ایسی آیت پیش کریں جس سے وہ ضروری ایمان لے آئیں اور رسول (ص) کی زبانی ان لوگوں کے مختلف مطالبات کے جواب میں یہ کہلوا یا گیا ہے کہ

"سبحان اللہ ہل کنت الالبشر ارسولا" پاک ہے خدا ذات کیا میں کچھ اور ہوں سوا ایک انسان کے جو رسالت کے عہدے پر مقرر ہوا ہے " یعنی میں اللہ کے ارادے کا پابند ہوں اور اس کے خلاف کوئی قدرت نہیں رکھتا۔ دوسری جگہ ارشاد ہوا ہے "واذالم تاتهم باية قالوا لولا اجتبتيتها. قل انما اتبع ما يوحى الى من ربي. هذا بصائر من ربكم وهدى ورحمة لقوم يؤمنون." اور جب آپ ان کے پاس کوئی (خاص) معجزہ نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے اسے کیوں نہیں بنالیا (اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ میں تو بس اسی وحی کا پابند ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتی ہے یہ (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (حقیقت) کی دلیلیں اور ایماندار لوگوں کے واسطے ہدایت اور رحمت" (الاعراف#203)

جب آپ کوئی خاص آیت پیش نہیں کرتے تو وہ کہتے کہ آپ نے اس آیت کو پیش کرنے کے لئے کیوں منتخب نہ کیا؟ (اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے سامنے دوسری آیتیں پیش ہو چکی تھیں) کہیئے کہ میں تو وحی ربانی کا پابند ہوں۔ یہ تمہارے پروردگار

کی بصیرت افروز نشانیاں اور مومنین کی ہدایت و رحمت کے ذریعے موجود ہیں۔

اسکا نتیجہ یہ ہے کہ اس کی ضرورت ہرگز نہیں ہے کہ جس آیت کا مطالبہ جس وقت ہو وہ ضرور ہی ان کی خواہش کے مطابق پیش کردی جائے لیکن یہ اس وقت ہے کہ جب خداوند عالم کی طرف سے درحقیقت ایسے معجزات پیش ہو چکے ہوں جو اس نبی کی حقانیت ثابت کرنے کے لئے کافی ہوں۔ لہذا کسی شخص کے دعویٰ نبوت کے بعد مطلق معجزہ کا حق بجانب ہوگا۔

لیکن معجزہ کے سامنے آنے کے بعد کسی معجزہ خاصہ کا مطالبہ ضروری نہیں کہ پورا ہو۔ لہذا ایک طرف مذکورہ بالا آیات سے عیسائی حضرات کی مطلب برآری کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو مثل انبیاء سابق معجزات ملے ہی نہیں تھے ورنہ آپ معجزہ کی خواہش کو اس طرح کیوں مسترد کرتے ہرگز صحیح نہیں ہے جبکہ انجیل میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ کے مطالبہ پر نہ صرف انکار کرنا بلکہ معجزہ کی خواہش کرنے والوں کو سخت سست کہنا اور اپنے پاس سے نکال دینا اور یہ تصریح کرنا کہ اس زمانہ والوں کو کوئی نشانی نہ دکھلائی جائے گی: موجود ہے۔

دوسری طرف بہائی اور قادیانی جماعتوں کا یہ استدلال بھی غلط ہے کہ نبی و رسول کے لئے معجزہ کی ضرورت ہی نہیں اور نہ کسی کو نبی سے معجزہ کے مطالبے کا حق ہے۔

یہ آیات قرآنی سے ثابت نہیں ہوتا اور عقلاً بھی درست نہیں ہے۔ معجزہ یعنی کوئی حقیقت کی خاص نشانی اگر نہیں ہے تو اس نبی پر ایمان لانے کی کوئی وجہ نہیں ہے اور سچے جھوٹے میں امتیاز کا کوئی معیار نہیں ہوگا۔